نوحہ

ہائے میرا حسینؑ ہائے میرا حسینؑ
ہائے میرا حسینؑ ہائے میرا حسینؑ

بڑے نازوں سے میں نے پالا تھا
اسے میں نے بڑا سنبھالا تھا

یہ سرِ دشت بلا ایک آتی تھی صدا
اے ستمگر بخدا اس پہ خنجر نہ چلا

نہ ستم کر پاک سیدہؑ کی صدا آتی ہے
ایک مخدومہ ہے خنجر سے لپٹ جاتی ہے

میں نے شبیرؑ کو پالا ہے بڑے ناز کے ساتھ
تیری ہر ضرب میری روح کو تڑپاتی ہے

درِ خیمہ پہ ہے مظلوم کی ہمشیر کھڑی
ضرب چلتی ہے تو ہمشیر تڑپ جاتی ہے

جھڑکیاں دیتا ہے معصومہؑ کو جب شمر لعیں
ساری کائنات اسی ظلم سے تھراتی ہے

تیرے خنجر کے تلے یا تو تڑپتے ہیں
آہ معصومہؑ کی بھی عرش سے ٹکراتی ہے

رحم آتا ہی نہیں دل میں تیرے اے ظالم
رو کے مظلومؑ کی مادر یہ فرماتی ہے

کتنا بے درد تھا شبیرؑ کا قاتل سروؔر
نہ رُکا ظلم سے تاریخ بتلاتی ہے

(سرورصاحب)